از عدالتِ عظمیٰ

پی اشوکن

بنام

یونین آف انڈیا و دیگر

تاریخ فیصلہ: 6 فروری، 1998

[ایم ایم پنچھی، چیف جسٹس، بی این کرپال اور ایم سری نواسن، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950:

آرٹیکل 32- حتمی ہونے کا فیصلہ - منعقد ہونے پر دوبارہ غور، قانون کے مطابق اس کے اثر کی بنیاد پر دعوی نہیں کیا جاسکتا- اہلیت کی بنیاد پر، آرٹیکل 32 کے تحت درخواست پر غور کرنے کا کوئی معاملہ نہیں بنایا گیا۔

کھودے ڈسٹلریز لمیٹڈ اور دوسرا بنام رجسٹرار جنرل، عدالت عظمیٰ بھارت، [1996] 3 ایس سی سی صفحہ 114۔

دیوانی بنیادی کا دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (ج) نمبر 1997۔ڈیری نمبر 20068 سال 1997

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواست گزار کے لیے میسرز منوج سوروپ اینڈ کمپنی کے لیے منوج سوروپ، محترمہ للیتا کوہلی اور محترمہ ایم سوروپ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اہلیت کے لحاظ سے ہمیں آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت اس عرضی پر غور کرنے کا کوئی معاملہ نہیں ملتا۔ جے ایس ورما کے تحریر کردہ اس عدالت کے تین ججوں کی بنچ کے فیصلے کے علاوہ، کھودے ڈسٹلریز لمیٹڈ میں جسٹس (جیسا کہ اس وقت سابق چیف جسٹس تھے) اور دوسرا بنام رجسٹرار جنرل، عدالت عظمیٰ آف بھارت، [1996] 3 ایس سی صفحہ 114 نے مندرجہ ذیل فیصلہ دیا ہے:

"موجودہ جیسے معاملے میں، جہاں حقیقت میں چیلنج میرٹ پر فیصلے کی درستگی کو حتمی ہونے کے بعد ہے، آئین کے آرٹیکل 32 کو قانون کے مطابق اس کے اثر کی بنیاد پر فیصلے پر نظر ثانی کا دعوی کرنے کا سوال ہی نہیں ہو سکتا۔ ایسے حالات میں انوٹلے میں فیصلے کا بار بار سہارا لینا مکمل طور پر غلط فہمی ہے اور ہمیں اس حقیقت پر زور دینے پر مجبور کرتا ہے۔"

ہم اس نظریے سے متفق ہیں۔

رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document